دوسرا پروگرام مینٹل چوک لانڈھی میں محمد جمیل صاحب کے مکان پر ہوا۔ اس میں افتخار عالم خان صاحب نے نماز تراویح کے دوران دورۂ ترجمہ قرآن میں مترجم کے فرائض انجام دیئے۔ ۲۰ افراد شریک رہے۔

ابوذر ہاشمی صاحب کے مکان لانڈھی میں تیسرا پروگرام خواتین کا ہوا۔ ۲۵ سے ۳۰ خواتین شریک رہیں۔ قرآن کریم کے منتخب مقامات کا بیان ہوا۔

اقبال احمد صدیقی صاحب کے مکان کورنگی میں خواتین کا دوسرا پروگرام ہوا۔ یہ مجموعی طور پر چوتھا پروگرام تھا۔ ۱۲ خواتین شریک رہیں۔

☆ تنظیم اسلامی ضلع شرقی نمبر۲ کے زیر اہتمام درج ذیل پروگرام ہوئے :

(۱) اصغر اپارٹمنٹ، شاہراہ فیصل میں خواتین کے دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام میں اوسطاً ۵۰ خواتین شریک رہیں۔

(۲) محمد سلیم صاحب کے مکان ماڈل کالونی میں ویڈیو کے ذریعہ پروگرام ہوا۔ اوسطاً ۱۰ افراد شریک رہے۔

(۳) بشیر احمد سلیمی صاحب کے مکان ملیر کینٹ میں ویڈیو کے ذریعے پروگرام میں خواتین و حضرات کی اوسط تعداد ۴۰ رہی۔

☆ تنظیم اسلامی کراچی ضلع غربی کے پروگرام یہ رہے :

(۱) عابد جاوید خان صاحب کے مکان بلدیہ ٹاؤن میں دورۂ ترجمہ قرآن میں مترجم کے فرائض جناب احمد خان صاحب نے ادا کیے۔ شرکاء کی تعداد ۸۔۱۰ افراد رہی۔

(۲) تنظیم کے دفتر واقع اورنگی ٹاؤن میں ویڈیو پراجیکٹ کے ذریعہ پروگرام ہوا جس میں اوسطاً ۱۰۔۱۳ افراد نے شرکت کی۔

☆ تنظیم اسلامی کراچی ضلع وسطی نمبر۱ کے زیر اہتمام احتشام الحق صدیقی کے مکان پر دورۂ ترجمہ قرآن میں مترجم کے فرائض جناب عبدالمقتدر نے انجام دیئے۔ شرکاء کی اوسط تعداد تقریباً ۱۲ رہی۔

حلقہ سرحد میں دورۂ ترجمۂ قرآن کے پروگرام

☆ حلقہ سرحد میں رمضان المبارک کے دوران دفتر تنظیم اسلامی پشاور میں نماز تراویح کے ساتھ خلاصہ مباحث قرآن کا بیان ہوتا۔ یہ پروگرام سات بجے سے ساڑھے دس بجے رات تک جاری رہتا۔

☆ اسرہ اوچ میں مولانا غلام اللہ خان روزانہ دو گھنٹے دن کے اوقات میں پشتو میں ترجمہ قرآن

کرواتے۔ رفقاء و احباب کی اوسطاً حاضری ۵۰ رہی ہے۔

☆ اسرہ خویشگی کے رفیق خضر حیات روزانہ بعد نماز ظہر تقریباً ایک گھنٹہ ترجمہ قرآن بیان کرتے رہے۔

☆ اسرہ ہاتھیان کے رفیق مولوی فضل اللہ صاحب نے روزانہ بعد نماز فجر ترجمہ قرآن کروایا۔

☆ اسرہ بدرشی کے نقیب فضل حکیم نے تین مساجد میں درس قرآن کے علاوہ تجوید کے پروگرام منعقد کیے۔

امریکہ میں دورۂ ترجمہ قرآن

اس سال امریکہ میں دو مقامات پر دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام منعقد ہوئے :

☆ اسلامک سنٹر شکاگو میں دورۂ ترجمہ قرآن کی ذمہ داری نائب امیر تنظیم اسلامی حافظ عاکف سعید صاحب نے ادا کی۔ ہفتے کے عام دنوں میں پروگرام نسبتاً کم دورانیے (اڑھائی سے تین گھنٹے) کا ہوتا تھا جبکہ ہفتے کے آخری دن ایک گھنٹے کا اضافہ کر لیا جاتا۔ شرکاء کی اوسط حاضری ۳۰ سے ۴۰ افراد رہی جن میں بیس سے تیس مرد اور دس سے پندرہ خواتین ہوتی تھیں۔

☆ مسلم سنٹر نیویارک میں جناب ڈاکٹر طاہر خاکوانی نے دورۂ ترجمہ قرآن کروایا۔ شرکاء کی اوسط حاضری ۵۰ مرد اور ۱۰ خواتین پر مشتمل رہی۔ ویک اینڈ پر یہ حاضری ۷۰ افراد اور ۲۰ خواتین تک جا پہنچتی جبکہ آخری عشرے میں اوسط حاضری ۱۰۰ سے ۱۵۰ افراد پر مشتمل ہوتی۔ یہ پروگرام رات آٹھ بجے شروع ہو کر ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہتا۔

فرانس میں دورۂ ترجمہ قرآن

☆ پچھلے سال کی طرح اس سال بھی مسجد کرد پیرس میں دورۂ ترجمۂ قرآن ہوا۔ جناب محمد اشرف صاحب نے دورانِ تراویح ترجمۂ قرآن بیان کرنے کی سعادت حاصل کی۔ جبکہ نماز تراویح میں قاری عبید الرحمٰن (مکہ مکرمہ) اور قاری شوکت علی (انڈیا) نے قرآن پاک سنایا۔ شرکاء کی اوسط تعداد ۴۰ کے لگ بھگ رہی۔

☆ اس مرتبہ سارسل میں بھی دورۂ ترجمہ قرآن ہوا جہاں جناب طاہر نسیم قریشی صاحب نے مترجم کے فرائض سرانجام دیئے۔ حافظ محمد صدیق صاحب نے نماز تراویح میں قرآن پاک سنایا۔ یہاں شرکاء کی اوسط تعداد ۲۰ رہی۔

امام عبداللہ بن زبیر حُمیدیؒ

—— عبدالرشید عراقی ——

امام عبداللہ بن زبیر حُمیدیؒ کا شمار نامور محدثین میں ہوتا ہے۔ علمائے اسلام اور اہلِ فن نے ان کے علم و فضل، حفظ و ضبط، عدالت و ثقاہت، ذکاوت و فطانت، زہد و ورع، تقویٰ وطہارت اور علومِ اسلامیہ میں یگانہ روزگار ہونے کا اعتراف کیا ہے۔

امام احمد بن حنبل، امام محمد بن اسماعیل بخاری اور امام محمد بن ادریس شافعی رحمہم اللہ ان کے علمی تبحر اور غیر معمولی حافظہ کے معترف تھے۔ مؤرخین نے ان کو حافظ الحدیث اور کثیر الحدیث لکھا ہے۔ امام بخاری کو ان پر اتنا اعتماد تھا کہ ان کی روایت ملنے کے بعد وہ دوسروں کی مرویات کی پروا نہیں کرتے تھے۔

فقہ و افتاء میں بھی ان کا مرتبہ بلند تھا۔ انہوں نے فقہ کی تعلیم امام شافعیؒ سے حاصل کی تھی اور امام بخاریؒ نے حدیث کے علاوہ فقہ کی تعلیم بھی ان سے حاصل کی تھی۔ مکہ کے فقیہہ، مفتی، محدث اور امام کی حیثیت سے ان کو بڑی شہرت حاصل ہوئی۔

ولادت : ان کی ولادت کے بارے میں اربابِ سیر خاموش ہیں۔ بہرحال ان کی ولادت مکہ معظمہ میں ہوئی اور قریش کے قبیلہ اسد سے ان کا تعلق تھا۔

اساتذہ و تلامذہ : امام حُمیدی کے اساتذہ و تلامذہ کی فہرست طویل ہے۔ ان کے مشہور اساتذہ میں امام سفیان بن عیینہ، فضیل بن عیاض، امام محمد بن ادریس شافعی رحمہم اللہ شامل ہیں۔ امام سفیان بن عیینہ کی خدمت میں ۲۰ سال رہے۔

ان کے مشہور تلامذہ میں امام محمد بن اسماعیل بخاری، امام ابو زرعہ رازی اور محمد بن یحییٰ ذہلی رحمہم اللہ شامل ہیں۔

اتباعِ سُنّت : امام حُمیدی کو اتباعِ سُنّت میں بڑا اہتمام تھا۔ علمائے اسلام نے ان کو صاحب سُنّت لکھا ہے۔

فقہی مسلک : فقہی مسلک میں امام حُمیدی محدثین اور سلف کے مسلک پر تھے۔